ٹیوٹر مارکڈ اسائن مینٹ

Course Code:	BUDC-131
Course Title:	اردو ادب میں نثری و شعری اصناف کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-131/BAG, BAM, BAAUD/TMA/July 2026-January 2027
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ داستان کے سماجی محرکات پر مختصر روشنی ڈالیے۔ (10)

(یا)

ناول کے اجزائے ترکیبی کو اختصار سے تحریر کیجیے۔

سوال 2۔ مکتوب نگاری کے فن پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ (10)

(یا)

مثنوی "گلزار نسیم" کا خلاصہ اپنی زبان میں بیان کیجیے۔

سوال 3۔ "کربلائی مرثیے کی ہیئت" پر اظہار خیال کیجیے۔ (10)

(یا)

"قطعہ" کے حوالے سے اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ اردو افسانے کی روایت سے متعلق اپنی معلومات قلم بند کیجیے۔ (15)

(یا)

قصیدہ کے اجزائے ترکیبی پر مفصل روشنی ڈالیے۔

سوال5۔ غالب کی مکتوب نگاری سے بحث کیجیے۔ (15)

(یا)

خود نوشت سوانح عمری کی روایت پر ایک مضمون لکھیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ اردو ڈراما کے فن اور اس کی روایت پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (20)

(یا)

اردو میں مضمون نگاری کے فن پر گفتگو کرتے ہوئے اس کی روایت پر ایک جامع مضمون تحریر کیجیے۔

سوال7۔ جدید اردو نظم کے اقسام کو بیان کرتے ہوئے اس کے ارتقا پر ایک نوٹ لکھیے۔ (20)

(یا)

غزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کے فن سے مدلل بحث کیجیے۔

سوال-1۔ داستان کے سماجی محرکات پر مختصر روشنی ڈالیے۔ (10)

جواب:

داستان اردو ادب کی قدیم اور مقبول افسانوی صنف ہے جس میں حیرت انگیز واقعات، طویل مہمات، عشق، بہادری، جادو، طلسم اور غیر معمولی کرداروں کے ذریعے قصہ بیان کیا جاتا ہے۔ اسے محض خیالی تفریح سمجھنا درست نہیں، کیونکہ اس کی پیدائش اور ترقی کے پیچھے اپنے عہد کے سماجی حالات، لوگوں کی خواہشات، معاشرتی اقدار اور تہذیبی میل جول کارفرما تھے۔ داستان کے سماجی محرکات کو سمجھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ادبی صنف سماج کی ضرورتوں کے ساتھ کس طرح بدلتی رہتی ہے۔

زبانی قصہ گوئی کی روایت: قدیم معاشرے میں کتابیں اور پڑھنے لکھنے کے وسائل محدود تھے۔ لوگ شام کے اجتماعات، میلوں، محفلوں، سراؤں اور شاہی مجلسوں میں قصہ گو کی زبان سے دلچسپ واقعات سنتے تھے۔ قصہ گو سامعین کے ذوق اور ردعمل کے مطابق منظر، مکالمے اور مہمات کو پھیلاتا تھا۔ داستان کی طوالت، تکرار، تجسس اور سلسلہ در سلسلہ واقعات اسی اجتماعی زبانی روایت سے وابستہ ہیں۔ سننے والوں کو روزمرہ مشقت سے وقتی راحت ملتی اور محفل میں شرکت کا احساس پیدا ہوتا تھا۔

درباری سرپرستی اور معاشرتی مرتبے کا اثر: بادشاہوں، نوابوں اور امرا کی مجلسوں میں قصہ گوئی تفریح اور تہذیبی شائستگی کا ذریعہ تھی۔ درباری سرپرستی نے داستانوں میں شان و شوکت، محلات، لشکر، تخت، شہزادوں، بہادر سپاہیوں اور شاہانہ آداب کی تصویریں بڑھا دیں۔ بعض داستانیں حکمرانوں کے مثالی تصور، وفاداری، سخاوت اور عزت کے احساس کو مضبوط کرتی تھیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر داستان صرف امرا کے لیے تھی؛ عوامی مجلسوں میں بھی اس کی صورتیں زندہ رہیں، مگر درباری ماحول نے اس کی زبان اور مناظر پر نمایاں اثر ڈالا۔